مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور
کی سرگرمیوں کی اجمالی رپورٹ
(اکتوبر تا دسمبر۱۹۹۶ء)

1) جامع القرآن کی توسیع :

بیسمنٹ کے اوپر مسجد کے برآمدے کا سٹرکچر تکمیلی مراحل میں ہے۔ امید ہے کہ ماہ رمضان سے قبل اس کا سول ورک مکمل ہو جائے گا (ان شاء اللہ) یہ کام حاجی محمد اقبال صاحب (جو کہ انجینئر ہیں) اپنے خرچ پر اور اپنی ہی نگرانی میں کروا رہے ہیں۔

جامع القرآن کے بیسمنٹ میں تازہ ہوا اور exhaust کا جو مسئلہ پیدا ہوا تھا۔ اس سلسلے میں SABRO کے نمائندے سے رابطہ کیا گیا۔ جس پر انہوں نے معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ یہ نقص لوورز کے ڈیزائن کی وجہ سے ہے۔ اگر اس پر لوورز کی بجائے جالی لگادی جائے تو نقص دور ہو سکتا ہے لیکن اس سے گرد اور ٹریفک کے شور کا مسئلہ پیدا ہو جائے گا۔ لہٰذا فیصلہ ہوا کہ فی الحال اسی طرح رہنے دیا جائے۔

2) بزم ہائے خدام القرآن :

ناظم بزم ہائے خدام القرآن جناب محمد اشرف وصی صاحب نے نومبر کی مجلس عاملہ میں تحریری رپورٹ پیش کرنا تھی جو وہ نہ کر سکے۔ البتہ انہوں نے زبانی طور پر بتایا کہ فی الحال تنظیم کے رفقاء کے ذریعے رابطہ کیا جا رہا ہے جس کے ان شاء اللہ جلد ہی نتائج بر آمد ہوں گے۔ کیونکہ ان کے پیش نظر مؤسس اور پرانے اراکین انجمن سے رابطہ کرنے کے بعد یہ معلوم کرنا ہے کہ کتنے حضرات فوت ہو چکے ہیں 'کتنے اختلاف کرتے ہیں 'کتنے باقاعدہ زرتعاون ادا کر رہے ہیں اور کتنوں سے زرتعاون حاصل کر کے انہیں فعال بنایا جا سکتا ہے۔ محترم صدر مؤسس نے تاکید فرمائی کہ آئندہ اجلاس میں لازماً تحریری رپورٹ پیش کی جائے۔

3) دارالقرآن وسن پورہ کی "تحریک خلافت" کو منتقلی :

مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقدہ 30 / ستمبر کے فیصلہ کے مطابق مرکزی انجمن کی طرف سے تحریک خلافت کو دارالقرآن وسن پورہ کی منتقلی کی پیشکش کا خط لکھ دیا گیا ہے۔ لیکن تاحال ان کی طرف سے کوئی تحریری جواب موصول نہیں ہوا۔ ان کی زبانی منظوری کے بعد اس سلسلے میں کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

4) قرآن کالج میں نئے داخلے :

اس سال ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں 20 طلبہ نے داخلہ لیا۔ ایک طالب علم کو ٹیوشن فیس اور کرایہ ہاسٹل معاف کیا گیا ہے' ایک کو نصف ٹیوشن فیس معاف ہے' ایک کو -/200 روپے ٹیوشن فیس معاف کی گئی ہے اور ایک طالب علم کو میس چارجز معاف کئے گئے ہیں۔ اس وقت ایک سالہ کورس کے شرکاء کی تعداد 17 ہے۔ کل رعایت کی رقم -/1300 روپے ہے۔

بی اے سال اول میں کل بائیس داخلے ہوئے ان میں سے 19 طلبہ تو وہ ہیں جنہوں نے قرآن کالج ہی سے FA کیا ہے۔ صرف تین نئے داخلے ہوئے۔ بی اے سال اول میں طلبہ کی موجودہ تعداد 13 ہے۔ ان میں سے ۹ طلبہ کو مختلف مدوں میں رعایت حاصل ہے۔ رعایت کی کل رقم -/6150 روپے ہے۔

5) اکیڈمک ونگ و مکتبہ :

مرکزی انجمن کے شعبہ اکیڈمک ونگ کے تحت گزشتہ تین ماہ میں چھ نئی مطبوعات منظرعام پر آئی ہیں : (1) خطبات خلافت (2) استنبول سے رباط تک (3) مذہبی جماعتوں کے باہمی تعاون کے ضمن میں تنظیم اسلامی کی مساعی (4) انتخاب حدیث (5) اسلامی نظم جماعت میں بیعت کی اہمیت (6) صُفّہ 96ء (قرآن کالج کا میگزین)

اس کے علاوہ سات کتب کے نئے ایڈیشن زیور طبع سے آراستہ ہوئے۔ میثاق کے اکتوبر' نومبر اور دسمبر کے شمارے باقاعدگی سے شائع ہوئے۔ مطبوعات کے کام کی کثرت کی وجہ سے حکمت قرآن کا اکتوبر کا شمارہ بروقت شائع نہ ہو سکا لہٰذا اکتوبر اور نومبر کا مشترکہ شمارہ شائع کیا گیا۔ تاہم دسمبر کا حکمت قرآن بروقت شائع ہوا۔ ندائے خلافت حسب معمول ہر دوسرے ہفتے باقاعدگی سے شائع ہوا۔ "The Quranic Horizons" کا سال 96ء کی آخری سہ ماہی کا

شمارہ بروقت شائع ہوا۔

اکیڈمک ونگ میں گزشتہ ماہ عربی سیکشن کا آغاز ہوا۔ جس کے تحت عرب ممالک کے اشاعتی اداروں سے رابطے اور صدر مؤسس کی تصانیف کو عربی زبان میں منتقل کرنے کے کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں مرکزی انجمن کی مطبوعات کو فرانسیسی زبان میں منتقل کرنے کیلئے یکم نومبر سے ایک جز وقتی مترجم کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں' جو اس کام میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔

مکتبہ انجمن نے گزشتہ تین ماہ کے دوران مبلغ -/1,44,275 روپے کی کتب فروخت کیں۔ آڈیو کیسٹس 3285 جن کی مالیت -/85,895 روپے اور ویڈیو کیسٹس 430 جن کی مالیت -/64,500 روپے ہے فروخت کی گئیں۔ علاوہ ازیں' میثاق' حکمت قرآن' ندائے خلافت اور The Quranic Horizons کی ترسیل و فروخت بروقت ہوتی رہی۔

6) شعبہ انگریزی:

اس شعبہ کے تحت شائع ہونے والے انگریزی سہ ماہی مجلّے "The Quranic Horizons" کا چوتھا شمارہ شائع کیا گیا' جبکہ پانچویں شمارے (جنوری تا مارچ ۱۹۹۷ء) کا ادارتی کام اور کمپوزنگ وغیرہ مکمل ہو چکی ہے اور یہ ان شاء اللہ جنوری کے شروع میں شائع ہو جائے گا۔ صدر مؤسس کی تحریر "نبی اکرم ﷺ کا مقصد بعثت" کا انگریزی ترجمہ کچھ عرصہ قبل مکمل کیا گیا تھا۔ اب اس کو اغلاط کی درستی کے بعد پریس بھیج دیا گیا ہے۔

کینیڈا کی میک گل یونیورسٹی میں ایم اے اسلامیات کے لئے محترمہ شگفتہ احمد کا مقالہ Dr. Israr Ahmed's Political Thought and Activities کی کمپوزنگ' پروف ریڈنگ اور اغلاط کی تصحیح کے بعد مسودہ پریس بھیجا جا رہا ہے۔

علاوہ ازیں صدر مؤسس کے خطبات پر مشتمل انگریزی اخبارات کو چار پریس ریلیز جاری کئے گئے۔

شعبہ انگریزی میں ایک معاون خصوصی (قطب الدین رحمانی صاحب) کا آزمائشی طور پر تقرر کیا گیا۔ انہوں نے ندائے خلافت کے لئے دو انگریزی مضامین کو اردو میں منتقل کیا اور صدر مؤسس کی کتاب "سابقہ اور موجودہ مسلمان امتوں کا ماضی حال اور مستقبل" کے انگریزی ترجمے "Lessons from History" کو از اول تا آخر revise کیا۔ فی الوقت خطباتِ خلافت کا انگریزی ترجمہ کیا جا رہا ہے۔

7) شعبہ خط و کتابت کورسز:

ماہ اکتوبر تا دسمبر قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی کورس میں 46 ' عربی گرامر کورس حصہ اول میں 30 ' عربی گرامر کورس حصہ دوم میں 6 اور ترجمہ قرآن حکیم کورس میں 32 داخلے ہوئے۔

انجمن خدام القرآن بھارت (انڈیا) کی طرف سے ایک خط موصول ہوا تھا جس میں انہوں نے ہمارے ہاں جاری خط و کتابت کورسز کو وہاں پر جاری کرنے کی اجازت طلب کی تھی۔ اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا گیا اور طے کیا گیا کہ انہیں اجازت دے دی جائے۔ لہٰذا انہیں خط و کتابت کورس چلانے کے لئے پورے نظام کو وہاں بروئے کار لانے کے لئے اختیارات کا خط لکھ دیا گیا ہے۔

8) اسلامک سیٹلائٹ اسٹیشن سے استفادہ:

ناظم شعبہ سمع و بصر جناب آصف حمید صاحب نے 30 / ستمبر کی مجلس شوریٰ میں بتایا تھا کہ اسلامک سیٹلائٹ اسٹیشن سے استفادہ کے لئے ہمارے موجودہ ویڈیو سسٹم میں جو تبدیلی درکار ہے اس کے سلسلے میں بھارت اور برطانیہ میں رابطہ کیا گیا ہے۔ وہاں کی مارکیٹ کے اعتبار سے اخراجات پچاس لاکھ روپے سے متجاوز ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ممکن ہے کہ ہم اپنی ریکارڈنگ پروفیشنل S-VHS سسٹم پر کریں اور پھر پاکستان میں موجود بہت سی کمپنیوں سے اس کو UMATIC یا BETA CAM پر اتروا لیں۔ اس طرح یہ کام تقریباً پانچ لاکھ روپے میں ہو جائے گا۔ مشورہ کے بعد ڈاکٹر عارف رشید صاحب سے کہا گیا کہ وہ اس کام کے واقفان کار اور ماہرین سے رابطہ کریں اور مشورہ کے بعد اپنی رپورٹ پیش کریں۔ 25 / اکتوبر کی مجلس عاملہ میں ڈاکٹر عارف رشید صاحب نے بتایا کہ یہ خرچ پانچ لاکھ ساٹھ ہزار کے قریب بنتا ہے۔ آصف حمید صاحب نے بتایا کہ اس خرچ میں کمی ممکن ہے۔ ان کا رابطہ ابوظبی میں رفقاء سے ہوا ہے۔ وہاں سے ان کو مزید رعایت کے ساتھ یہ یونٹ مل سکتا ہے۔ آصف حمید صاحب نے کہا کہ اگر انہیں ابوظبی بھیج دیا جائے تو وہ یہ مکمل یونٹ وہاں سے خرید لائیں گے۔ اس کے اخراجات بھی وہاں کے رفقاء برداشت کریں گے۔ فیصلہ کیا گیا کہ آصف حمید صاحب کو وہاں بھیج دیا جائے۔ لہٰذا آصف حمید صاحب نومبر کے پہلے عشرہ میں ابوظبی گئے اور واپس آ کر 19 نومبر کی مجلس عاملہ میں بتایا کہ انہوں نے ابوظبی میں مختلف کمپنیوں سے تفصیلی میٹنگز کی ہیں۔ جس میں سٹار پلس '

روسی ٹیلی ویژن کمپنیاں' سونی اور پیناسونک سے تفصیلی ملاقات شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ابوظبی سے ایک digital کیمرہ اور ایک Low band UMATIC وی سی آر لے کر آئے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ پچاس عدد digital cassetes بھی لے کر آئے ہیں۔ ان کیسٹس کی life پچاس سال ہے اور یہ اس فیلڈ میں latest technology ہے۔

9) مرکزی انجمن کے عہدوں میں تبدیلی

مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 19 نومبر 96ء میں محترم صدر مؤسس نے فرمایا کہ اب تک محمود عالم میاں صاحب ناظم اعلیٰ اور مدیر عمومی دونوں کی ذمہ داریوں کو ادا کر رہے تھے۔ صدر موسس سمجھتے ہیں کہ یہ ذمہ داریاں دو الگ الگ افراد کے پاس ہونی چاہئیں۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ناظم اعلیٰ (اعزازی) کی ذمہ داری محترم قمر سعید قریشی صاحب ادا کریں اور اس مقصد کے لئے وہ عصر تا عشاء انجمن کے دفتر میں یہ ذمہ داری نبھائیں۔ محمود عالم میاں صاحب کے ذمہ مدیر عمومی کی ذمہ داری ہوگی۔ مجلس عاملہ کے معتمد کی ذمہ داری آئندہ الطاف حسین صاحب کی بجائے جناب ڈاکٹر عارف رشید صاحب ادا کریں گے۔

10) نئی رکنیت :

اکتوبر تا دسمبر 96ء (تین ماہ کے دوران) کل اکیس افراد نے مرکزی انجمن کی رکنیت حاصل کی۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

حلقہ محسنین	=	1
حلقہ مستقل ارکان	=	1
حلقہ عام ارکان	=	19
کل		21

اہم اطلاع

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا الیکٹرانک میل کا پتہ تبدیل ہوگیا ہے۔ رابطے کے لئے نئے پتے درج ذیل ہیں :

anjuman@brain.net.pk
afzaal@academy.edunet.sdnpk.undp.org